تقویٰ اور نیکیاں بجالانے کے مضمون کا پُر معارف تذکرہ

ہر احمدی اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر کے تقویٰ کا معیار بلند کرے

متقی کا اللہ تعالیٰ خود کفیل ہو جاتا ہے مگر تقویٰ کیلئے مستقل مزاجی شرط ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 13 مئی 2005ء بمقام بیت السلام، دارالسلام تنزانیہ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 مئی 2005ء کو بیت السلام، دارالسلام، تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے تقویٰ کے مضمون کو پُر معارف انداز میں بیان فرمایا احمدیہ ٹیلی ویژن نے اس خطبہ کی آڈیو براہ راست ٹیلی کاسٹ کی اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہوسکتی۔ تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ تمہیں ایک نور دیا جائے گا۔ تمہارے افعال، اقوال، احوال، عقل، آنکھوں، کانوں، زبانوں، بیانوں، ہر حرکت اور سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں پر تم چلوگے وہ نورانی ہو جائیں گی یہاں تک کہ تم سراپا نور میں چلوگے۔ لیکن یہ دعویٰ ہی کافی نہیں کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور متقی ہوں بلکہ اپنے ہر عمل سے ثابت کرنا ہوگا کہ خدا کے سوا تم کسی سے نہیں ڈرتے۔ تقویٰ تمہاری زندگیوں کا حصہ بن جائے کوئی دنیاوی لالچ اور رشتہ خدا سے زیادہ محبوب نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں جیسے عجب، خود پسندی اور حرام مال سے پرہیز، تمام برائیوں سے محض خدا کیلئے بچنا اور نیکی اختیار کرنا۔ جب یہ معیار حاصل کرلو گے تو سمجھو کہ خدا کا پیار حاصل ہو گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش سے پتہ لگتا ہے کہ کون متقی ہے۔ خدا ایسے شخص کو سرتاپا نورانی بنا دیتا ہے۔ اس کا ہر عمل، فعل اور حرکت خدا تعالیٰ کے حکموں کے مطابق ہو رہی ہوتی ہے اور ایسے شخص کو ایک رعب دیا جاتا ہے اور خدائی تائید و نصرت اس کے ساتھ ہوتی ہے اور یہی تقویٰ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ تقویٰ کے یہ معیار حاصل کرے۔ ہماری جماعت کی فتح اور غلبہ ہتھیاروں سے نہیں ہوگا بلکہ نیکیاں اور تقویٰ ہماری کامیابی کی ضامن ہیں، پس ہر احمدی اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے اور تقویٰ کے معیاروں کو اونچا کرے۔ عبادات بجالائے خدا کے سب حکموں پر عمل کرے۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھے مخلوق کے حقوق ادا کرے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھائے۔ کسی کا حق نہ مارے۔ تکبر نہ کرے۔ ایک دوسرے کے حقوق صرف اللہ کی رضا کیلئے ادا کرے تبھی متقی کہلا سکے گا اور پھر اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ مادی لحاظ سے بھی مضبوط کر دے گا۔ مال اور اولاد میں برکت دے گا اور عزت کا مقام عطا فرمائے گا۔ اور جس کو اللہ معزز کہے اسے کون ذلیل کر سکتا ہے؟

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ کی شرط یہ ہے کہ استحکام اور مستقل مزاجی ہونی چاہئے اور ابتلا سے ڈر کر خدا کا در نہیں چھوڑنا چاہئے۔ اگر ایسا کروگے تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ہر قسم کی پریشانیوں سے بچنے کے راستے نکال دیتا ہے اور اس کے مال میں بھی برکت دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ مال میں برکت اس طرح بھی ڈال دیتا ہے کہ اسے لغویات سے بچالیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ دیکھتے رہنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ میں کہاں تک ترقی کی ہے اور اس کا معیار قرآن ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل چیز تقویٰ ہے اور متقی کا خدا کفیل ہوتا ہے اگر کسی کے پاس دولت ہے اور تقویٰ نہیں تو یہ دولت اس کے لئے وبال بن جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر تمہاری زندگی اور موت اور ہر حرکت تمہاری نرمی اور گرمی خدا کیلئے ہو جائے۔ تلخی اور مصیبت میں بھی خدا سے تعلق کو نہیں توڑو گے اور قدم آگے بڑھاؤ گے تو تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ پس اپنی قوتوں کو ضائع مت کرو۔ خدا کی عظمت دلوں میں بٹھاؤ اور توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو۔ تمہیں خوشخبری ہو کہ خدا کے قرب پانے کا میدان خالی ہے۔

حضور انور نے افریقن احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ خلافت سے آپ کی محبت اور وفا کا جذبہ قابل تعریف ہے اس مضبوط بندھن کو خدا تعالیٰ اور مضبوط کرنے کی آپ کو توفیق دے اور مجھے بھی پہلے سے بڑھ کر آپ سے محبت کرنے کی توفیق دے۔ مجھے آپ بہت پیارے ہیں کہ آپ حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخیں ہیں آخر پر حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ کی راہوں پر چلنے اور تقویٰ کے سب تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین